# امام صادق علیه السلام کا بدزبان شخص سے قطع رابطہ

<"xml encoding="UTF-8?>

امام صادق علیه السلام کا بدزبان شخص سے قطع رابطہ :

ايك شخص اكثر اوقات حضرت امام جعفر صادق _ كی خدمت میں رہتا تھا يہاں تک کہ وہ حضرت (ع) كے ساتھ ہميشہ رہنے كی بنا پر خاصی شہرت حاصل كرچكا تھا، چنانچہ ايك دن وہ آپ (ع) كے ساتھ جوتا فروشوں كی بازار سے گزر رہا تھا اوراس كا غلام بھی اس كے پيچھے پيچھے چل رہا تھا ، اس شخص نے پيچھے مڑ كر غلام كو ديكھا تو وہ اسے نظر نہ آيا ' چند قدم چل كر اس نے پھر اسے ديكھا پھر بھی نظر نہ آيا' تيسری مرتبہ اسے غلام كی اس حركت پر غصہ آگيا كہ وہ اس قدر پيچھے كيوں رہ گيا ہي' غلام كو پيچھے رہنے كی جرا ت كيسے ہوئي، جب چوتھی مرتبہ اس نے مڑكرديكھا تو وہ نظر آگيا _

وہ شخص اپنے جذبات پر قابو نہ ركھ سكا اور غلام كو ماں كی گالی دے كر كہا كہ :

تو كہاں تھا؟
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اس كی بد زبانی كو ديكھ كر اپنا ہاتھ زور سے
پيشانی پر مارا اورفرمايا:
"سبحان اللہ تم اپنے غلام كو گالی دے رہے ہو؟ اور اس كی ماں كو برائي سے ياد كر رہے ہو؟

ميں تو سمجھتا تھا كہ تم متّقی انسان ہو' اب معلوم ہو اكہ تمہارے اندر تقوی نہيں ہي"_
وہ شخص اپنی اس بد زبانی كی توجيہہ كرتے ہوئے عرض كرنے لگا :

" فرزند رسول (ص) ' اس غلام كی ماں سندھی ہے اور آپ (ع) جانتے ہيں كہ وہ مسلمان نہيں ہيں"

_ حضرت (ع) نے فرمايا كہ : اس كی ماں كافرتھي' سوتھی ہر قوم اور ملت كے اپنے قوانين اور اپنے مذہب كے طور طريقے ہوتے ہيں' جن كے تحت وہ ازدواجی امور انجام ديتے ہيں ، اس لحاظ سے ان كا يہ عمل زنا نہيں ہوتا اور ان كی اولاد "ولدالزّنا" نہيں كہلاتي" ، اس كے بعد فرمايا :
"اب تم مجھ سے دور ہوجائو"_
پھر اس شخص كو كسی نے آپ (ع) كے ساتھ كبھی نہ ديكھا
(اصول كافی (مترجم) _ ج ۴، ص ۱۵)

https://alhassanain.org/urdu/?com=book&id=86